© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

افسوس ہے نومبر کی ۲ رتاریخ کو ہماری جماعت دیوبند کے ایک نامور رکن مولانا حکیم سید محفوظ علی صاحب نے کم وبیش ستر برس کی عمر میں دیوبند میں داعی اجل کو لبیک کہا اور رگرائے عالم آخرت ہوگئے۔ موصوف دارالعلوم دیوبند کے فارغ التحصیل تھے اور علوم عقلیہ ونقلیہ دونوں میں کسی میں کم اور کسی میں زیادہ پختہ استعداد رکھتے تھے۔ فراغت کے بعد کچھ دنوں مدرسہ میں بحیثیت معین المدرسین چند ابتدائی کتابوں کا درس بھی دیا۔ مگر طبیعت میں فن طب کی طرف شدید میلان پیدا ہوا تو دلّی کے نامور طبیب حکیم عبدالوہاب عرف نابینا مرحوم کی خدمت میں چند سال رہ کر اس شوق کی تکمیل اس خلوص محنت اور انہماک سے کی کہ علماً وعملاً ایک ممتاز صاحب فن اور استاد کے لائق فخر ومعتمد علیہ تلمیذ رشید بن گئے۔ اب دِلّی سے رخصت ہوکر دیوبند میں ہی انہوں نے مطب جمایا تو چند ہی مہینوں میں ان کے حذاقتِ فن اور دستِ شفاء کی شہرت دُور دور تک پہنچ گئی۔ اور ان کا مطب مرجع خواص وعوام ہوگیا۔ فنّی کمال ومہارت کے علاوہ اخلاقی اعتبار سے بھی بڑے خلیق ومتواضع۔ خوش طبع وخندہ رو اور غیرت وخودداری کے ساتھ حد درجہ مخلص وبے لوث انسان تھے۔ یہی وجہ ہے کہ جس توجہ سے وہ مریضوں کا علاج کرتے تھے اسی توجہ اور خلوص سے طلباء کو طب کا درس خالصتہً لوجہ اللہ دیتے تھے۔

© rasailojaraid.com